www.KitaboSunnat.com

دی فیوض الرحمان ایم۔اے

جناب مولانا محمد بن عبد اللہ المعروف بہ جیون بن نور الدین پکھلوی

۱۲۸۶ ——————— ۱۳۶۶ھ

آپ ۱۲۸۶ھ کے قریب نور الدین صاحب کے گھر پکھلی تحصیل مانسہرہ ہزارہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ کے علماء سے حاصل کی، تکمیل علامہ حسین بن محسن انصاری یمانیؒ سے کی۔ فراغت کے بعد حیدر آباد دکن کو اپنا مسکن بنایا اور علمی خدمات سرانجام دینے لگے۔ وہیں ۸۰ سال کی عمر میں ۱۳۶۶ھ میں آپ کا وصال ہوا۔

وہاں آپ کی اولاد اور پوتے وغیرہ موجود ہیں جن کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔

تصنیفی خدمات | آپ صاحب تصنیف عالم ہو گزرے ہیں، مولانا محمد صدیق بن عبد العزیز آپ کی لکھی ہوئی ابن ماجہ کی شرح مفتاح الحاجۃ (مطبوعہ لاہور باہتمام ادارہ احیاء السنۃ النبویہ، ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا) کے مقدمہ میں آپ کا یوں تعارف کرواتے ہیں۔

کنیتہ ابو الفضل واسمہ محمد بن عبد اللہ المعروف بجیون بن نور الدین الفنجابیؒ کان اصلہ من بلاد پکلی من بلاد ھزارہ، وکان رجلا صالحا، عالما متبحرا وفاضلا محققا، قد عاش فی حیدر آباد (دکن) وعمر عمرا طویلا حتی قرب ثمانین سنۃ او جاوزھا، ویعمل بیدہ ویصرف اکثر اوقاتہ تصنیف کتب الدینیۃ واشاعتھا ومات بہ فی حدود سنۃ ست و ستین بعد الالف و ثلاث مائۃ تقریبا، ولہ بہ اولاد واحفاد۔

واخذ عن المحدث الشہیر حسین بن محسن انصاری الیمانی کما ذکرہ المحشی فی مقدمۃ مفتاح الحاجۃ وذکر سند الکتاب بطریقہ الی ابن ماجہ۔

ومن تصانیفہ: ترجمۃ مسند الامام احمد بالھندیۃ وعجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنات ونجوم الفرقان، واللغۃ العربیۃ ترجمھا بالھندیۃ، وعون الودود شرح ابی داؤد، عنوان البیان فی سیرۃ النبی آخر الزمان، والسیف المسلول فی اثبات خط الرسول، ومفتاح الحاجۃ شرح ابن ماجہ طبع ھذا الشرح علی ھوامش الکتاب باصح المطابع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکھنو من بلاد الھند فی سنۃ خمس عشر وثلاث مائۃ والف من الھجرۃ اولا فی حیاۃ المحشی وثانیا فی الجمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ من ادارۃ احیاء السنۃ النبویۃ، ڈی بلاک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ "آپ بڑے صالح، متبحر عالم اور فاضل محقق تھے ...... آپ کی تصانیف میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔ (خط کشیدہ عربی الفاظ قابلِ توجہ ہیں) ——— مدیر

۱۔ ترجمہ اردو مسند الامام احمد۔ ۲۔ عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان ونجوم الفرقان

۳۔ "عربی زبان" اور اس کا اردو ترجمہ۔ ۴۔ عون الودود شرح ابی داؤد۔

۵۔ عثمان البیان فی سیرۃ النبی اخر الزمان۔ ۶۔ السیف المسلول فی اثبات خط الرسول اور

۷۔ مفتاح الحاجۃ شرح ابن ماجۃ۔

آخری کتاب کی تصنیف سے ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۱۲ھ کو فراغت پائی جو اصح المطابع لکھنؤ سے ۱۳۱۵ھ کو پہلی بار طبع ہوئی، اب ۱۳۹۴ھ میں دوسری بار سرگودھا والوں نے اسے لاہور سے شائع کیا ہے۔

مدارس دینیہ میں شامل نصاب کتب کے مصنفین کی سوانح حیات اور ان کی علمی خدمات معلوم کرنے کے لیے اختر راہی کے قلم سے لکھی ہوئی کتاب

"تذکرہ مصنفین درس نظامی"

کا مطالعہ فرمائیں

اچھوتے انداز میں پہلی تاریخی دستاویز

جس میں تقریباً سو کتب کی ورق گردانی کے بعد ایسے حقائق درج کیے گئے ہیں جن سے معلمین اور متعلمین بالکل ناآشنا تھے اس موضوع پر

- اساتذہ اور طلبا کے لیے معلومات کا خزینہ
- لائبریریوں اور کتب خانوں کے لیے گرانقدر علمی اضافہ

سائز = ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات = ۲۷۲

قیمت = صرف چھ روپے ڈاک خرچ ۹۰ پیسے

ملنے کا پتہ

مسلم اکادمی ۱۸/۲۹ محمد نگر لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ